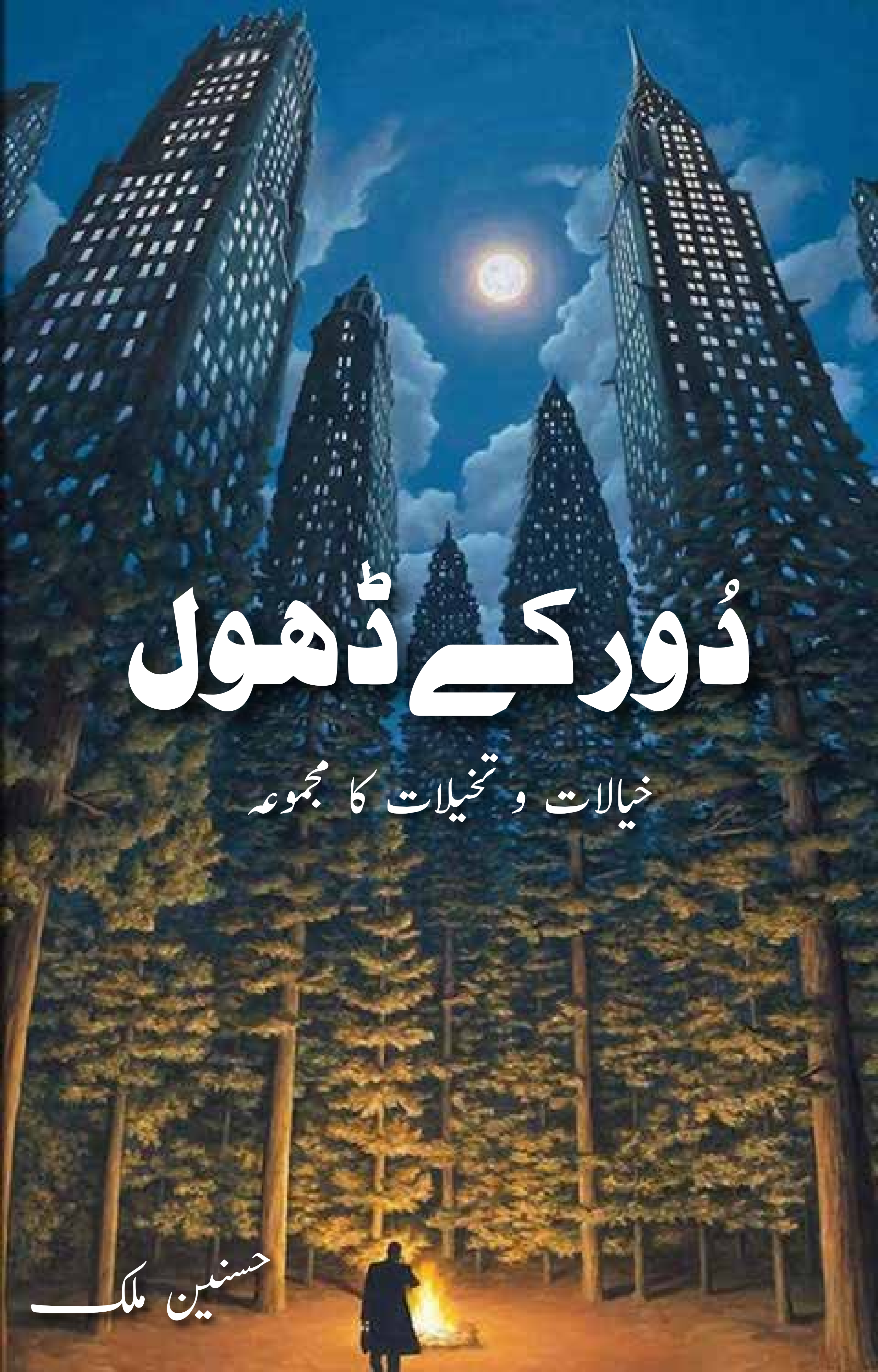

دُور کے ڈھول

خیالات و تخیلات کا مجموعہ

حسنین ملک

کوشش کریں
مکتبہ فکر سے نکلیں
اور فکر کے مکتبہ میں داخل
ہو جائیں

جس بندے سے دوسروں
کو تکلیف ملنا بند ہو جائے
وہ صاحبِ ایمان ہے

ضروری نہیں ہر خوبصورت سے
عشق ہو جائے، نہ یہ ضروری کہ
جس سے عشق ہو وہ خوبصورت
بھی ہو، عشق صفاتی معاملہ نہیں،
ذاتی معاملہ ہے۔

ہم جتنی مرضی دلیلیں دے لیں
صوفی کی خانقاہ اور مُلا کی درسگاہ،
دونوں ہزار سال سے ہمیں اکٹھا
کرنے میں ناکام ہو چکی ہیں، یہ تلخ
تاریخ ہے جسے مٹایا نہیں جا سکتا

اسلام یہ ہے کہ ہمارے گھر
میں جشن کے شور سے بھی
پڑوسی کے بچے کی آنکھ نہ کھلے

محبت جیسا معصوم جزبہ بھی
حسد جیسے خطرناک جزبے
سے خالی نہیں، یہی فطرت کا
مزاج ہے

"بکواس بند کرو"
کہنا بھی ایک بکواس ہے۔
اسے بند کرنا چاہیے

زہر کو میٹھا کر لیں یا شہد کو

شوگر فری، تاثیر وہی رہے گی

منافق کی منافقت

نہیں بدل سکتی

ہاتھ اور زبان سے دوسروں کو
محفوظ رکھنے کا ایک بہتر طریقہ
یہ بھی ہے کہ ہم بلا وجہ
ہارن کا استعمال نہ کریں اور
گاڑی کی لائیٹس کو نیچا رکھیں

کافی کے کپ سے، سگریٹ کے
کش سے یا پہاڑوں کی ٹھنڈک
میں منہ سے نکلے، یہ سب
صرف دھواں نہیں ہوتا، یہ کبھی
حسرت کبھی خواہش کبھی یاد اور
کبھی جنون ہوتا ہے

اَن دیکھے وائرس کے خوف
سے ہدایات پر عمل جاری ہے
اَن دیکھے خدا کی ہدایات کے
بارے میں کیا خیال ہے؟

طالب علم وہ ہے جسکے ذہن میں
سوال پیدا ہوتے ہیں
صاحب علم وہ ہے جسکے پاس انکے
جوابات ہیں اور کچھ مزید
سوالات۔۔۔

آج جسے آپ اپنی غلط فہمی سمجھ
رہے ہیں
وہ کبھی آپکی ہی خوش فہمی ہوا
کرتی تھی

اللہ کی راہ میں دینا سمندر میں
قطرہ ڈالنے جیسا ہے
اس کا اجر قطرے میں سمندر
ڈال دیتا ہے

صادق اور امین

نبی کی امت میں صادق اور امین
انسان ڈھونڈنا ناممکن ہوگیا ہے،
جھوٹے اور چوروں کی بہتات ہے.
وقت ملے تو غور کیجئے گا

عورت ہو یا مرد، دونوں انسان
ہیں اور اللہ نے قسم کھا کر اعلان
فرمایا کہ میں نے دونوں کو بہترین
پیدا کیا ہے

محبت، سر درد کی طرح، صرف
اپنی ہی محسوس کی جا سکتی ہے،
محبت دوسرے کو بتا تو سکتے ہیں،
سمجھا نہیں سکتے

غیب جاننے کا شوق ہو تو یہ جاننے کی
کوشش کیجئے کہ آپکے ارد گرد کون بھوکا
سوتا ہے، کون کسی دکھ یا اذیت کا شکار ہے
مگر اظہار نہیں کرتا، کوئی ایسا بیمار جسکے پاس
علاج کے پیسے نہیں مگر ہاتھ نہیں پھیلاتا

محنتی انسان کی انتھک محنت اور
کامیابی کو کام چور لوگ
"قسمت" کہہ کر خود کو مطمئن
کر لیتے ہیں

اللہ کی رحمت آسمان سے زمین
کی طرف برستی ہے مگر انسان
کی انسانوں پر رحمت زمین سے
جا کر آسمان پر برستی ہے

چہروں اور انسانوں کو پڑھنا اچھی

بات ہے

مگر پرکھنا بری بات

ہمارے بابا جی اکثر فرماتے تھے
کہ کسی کو بھوک لگی ہو تو اسکو
دم کرنے سے نہیں، کھانا
کھانے سے آرام آئے گا

ممکن نہیں کہ کوئی انسانوں

کا ناشکر گزار ہو اور رب کا

شکر گزار

اللہ کو نہ کنجوس پسند ہیں اور نہ
ہی فضول خرچ
ان دونوں کے عین وسط میں
اعتدال ہوتا ہے اور یہ اللہ کو
بہت پسند ہے

بد عملی کا علاج آسان ہے
مگر بدگمانی کا علاج بہت
مشکل ہے

مجھے لگتا ہے قیامت کا منظر
بھی ہمارے اعمال ناموں کے
مطابق ہو گا، کسی کا نہایت
پرسکون اور کہیں بہت ہولناک

آپ کو نیچا دکھانے کی کوشش
کرنے والے آپ کی بلندی کا
اعتراف کر رہے ہیں

حیرت ہے جن کا نصف ایمان
صفائی نہیں ہے انھیں کی
سڑکیں، شہر اور ملک سو فیصد
صاف ہیں

بڑے بڑے تعلق، مان اور بھرم
چھوٹے چھوٹے لفظوں سے
ٹوٹ کر بکھر جاتے ہیں

گلاب کے پودے کو پانی ڈالنے کا
مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ آپ
کو اس کے کانٹے نہیں چبھیں گے
یہی قانون لوگوں سے حسن سلوک
کرتے وقت بھی یاد رکھیں

شکر ہے یہ مفتی، پیر، مجتہد اور امام
بھی تھے ورنہ ہمیں صرف اللہ اور
رسول کی ماننی پڑتی

بچپن کی کہانیوں سے سیکھا ہے کہ
خزانے کی تلاش کرنے والوں
میں سے وہی کامیاب ہوتا ہے
جسے راستے کی رکاوٹوں کا سب سے
زیادہ علم ہوتا ہے

اکثریت زندگی میں سہولیات
پانے کے لئے زندگی کی
مشکلات کا شکار
ہے

اللہ کی ساری رحمتیں سمیٹنا
چاہتے ہیں تو صرف دو چیزیں
یعنی اپنی کمائی اور دوسروں
کے دکھ بانٹنا سیکھیں

ہمارے ہاں جیتے جی کلمہ نصیب
ہونے کی دعا مانگنے کا رواج کیوں
نہیں ہے؟ غور کیجئے

اچھے تعلقات کا شکرانہ یہ ہے کہ
تھوڑا سا جھک کر، صبر کر کے یا
معاف کر کے ان کو ٹوٹنے سے
بچا لیا جائے

کبھی ہمت کر کے کچھ ایسے لوگوں کو بھی معاف کر دیں

جو آپ کے ساتھ زیادتی کر گئے اور انھوں نے کبھی معافی

نہیں مانگی

اللہ آپ کے وہ گناہ بھی نظر انداز کر دے گا جو آپ سے

ہو گئے اور آپ معافی نہیں مانگ سکے

بڑے منافعے کا سودا ہے اگر زندگی میں ہی کر لیا جائے

بے وقوفوں کا بیوقوف بنانے والوں
سے توقعات وابستہ کرنے کا عمل
"سیاست" کہلاتا ہے

عشق اگر انسان ہوتا تو کوئی اسکو منہ
نہ لگاتا
کون بھلا کسی ضدی، عقل کے
اندھے اور خود سر کو پاس بٹھاتا ہے

اچانک موسم بدلنے سے دل کی
حالت بھی بدل جاتی ہے
دل کی حالت بدلے تو موسم بدل
جائے اس بارے میں کیا خیال ہے؟

عقل تھوڑی ہو تو اسکا حساب اللہ
کے حوالے جس نے عقل تھوڑی
دی مگر عقل کا استعمال تھوڑا ہو تو
یہ سو فیصد ہمارا قصور ہے

ہو سکتا ہے وہ گناہگار ہی ہو توبہ
کی اور بچ گیا

ہو سکتا آپ پارسا ہوں اور پارسائی
کے زعم میں پکڑے جائیں

جو اپنے نفس کا مشاہدہ کرنے میں
مصروف ہو گیا
وہ دوسروں کے نقص کا معائنہ
کرنے سے بچ گیا

دوزخ کے عذاب سے زیادہ تکلیف
دہ یہ بات ہے کہ ہم کون سے
ایسے عمل کرتے رہے جن سے
اللہ کی رحمانیت اور نبی کی رحمت
سے بھی محروم ہو گئے

فاتحہ کا مطلب ہوتا ہے کھولنے
والی، آغاز کرنے والی
ہمارے ہاں اسکا استعمال انسان کی
کہانی کے اختتام پر کیا جاتا ہے

کہانی میں سبق نہ ہو تو کہانی بیکار ہے
سبق شعور کا حصہ نہیں بن پا رہا تو
خالی سبق ہی ہے
شعور عمل تک نہیں پہنچ رہا تو صرف
کہانی ہے

اللہ تب بھی واحد تھا اور ہر
طرف موجود تھا جب ابھی
"واحد" اور سمت کی تعریف ہی
نہیں کی گئ تھی۔۔۔۔۔

" گستاخی معاف "

جو مشہور قربانی ہم بچوں کو سناتے ہیں
وہ باپ نے اپنے لخت جگر کی دی ہے
جو قربانی ہم بچوں کو دکھاتے ہیں وہ ایک بے زبان
جانور کی ہے جو ویسے بھی روزانہ بیس کروڑ قربان ہو
رہے ہیں
پھر ہم انھیں بچوں کے بارے میں پریشان ہوتے
ہیں کہ جو وہ کرتے ہیں
وہ ہمیں بتاتے نہیں۔۔۔

درد ایک راز کی بات ہے
یہ تلوار نہ بن سکے تو نیام بھی
زنگ آلود کر دیتا ہے

سبز جھنڈا دوسرے ملکوں کیلئے
ہماری پہچان ہے
اور ہمیں خود کو یہ یاد کرانے کے
لئے ہے کہ یہ ملک ہم نے کیسے
اور کیوں حاصل کیا تھا

پہاڑوں اور جنگلوں میں کوئی راز کی بات

ہے انسان صدیوں تک ان میں سکون

سے رہتا رہا پھر شہروں میں آباد ہو گیا

مگر آج بھی سکون حاصل کرنے کے

لیے انھی کی طرف رخ کرتا ہے

سب سے خطرناک " کالا جادو"

وہ ہے جو سفید اوراق پر لکھا ہوا

ہے اور قرآن کے برعکس ہے

دعاؤں کے خط جب اللہ کی بارگاہ

رحمت سے قبولیت کی مہر لگوا کر آتے

ہیں تو لوگ اسے اپنے عقائد کے

مطابق معجزہ، کرامت، نظر، منت اور

روحانیت کا نام دے دیتے ہیں

انا کی پرورش غصے اور بدلے کی آگ سے کی جاتی ہے انا
ان میں پک کر تکبر اور غرور میں ڈھل جاتی ہے.
تکبر اور غرور انسان کا ہاتھ پکڑ کر اسے فرعونیت اور
یزیدیت تک لے جاتے ہیں، یوں ایک چھوٹی سی
چنگاری انسان کی شخصیت کا پورا تاج محل گرا دیتی ہے
اس سے بچنا ہے تو غصے کو خاموشی اور بدلے کو معافی
سے بدل دیں، اپنے پر جبر کر لیں دوسروں پر قہر کرنے
کی بجائے، اللہ آپ کو صالحین میں شامل کر دے گا

منافق لوگ

جتنے ادب سے کبھی اپنے "باپ"
کی چپ کر کے نہیں سنی
اتنے ادب سے اپنے "باس" کی
چپ کر کے سنتے اور مانتے ہیں

اشاروں کی زبان بھی کتنی
خوبصورت ہوتی ہے
نہ اس میں غیبت ہے، نہ گالی
ہے اور نہ اونچا بولنے کی گنجائش

ضمیر آپ کی سوچ اور عمل کے
درمیان بیٹھا ہوتا ہے
اس میں قرآن کو بٹھاؤ تو پھر گرہ
کھلتی
ہے

ہر گھر میں ایک جیسا قرآن
موجود ہے
پھر ہر گھر میں ایک جیسے مسلمان
کیوں نہیں ہیں؟

غور کیجئے

صاحب جی! جب بھوک لگتی ہے تو
دوسروں کی بھوک مٹا کر جینا پڑتا ہے
مکمل لباس میں سڑک کنارے گاہک
کے انتظار میں کھڑی لڑکی نے ایک
جملے میں ہمارے معاشرے کا مکمل
لباس اتار دیا

کربلا نے سکھایا ہے
ہجرت، ذلت سے بہتر ہے
آسائش سے آزمائش افضل ہے
عمل علم سے اوپر ہے
اور قرآنی احکامات کا قیام، ہماری
جان، اولاد اور مال سے بہت بڑا ہے

کاش کسی دن ہم قضائے الٰہی

سے "حیات" پا جائیں

وہ جھوٹ بھی سچ کے برابر
درجے پر فائز ہوتا ہے جسے
جھوٹ کہنے کی ہمت نہیں
کی گئی

کیا نا پاک کمائی سے بنے
ہوئے خون اور گوشت والا
جسم صرف غسل کرنے سے
پاک کہلائے گا؟ غور کیجئے

پہلے ہمیں سکھایا گیا کہ جو کہا
جائے وہ آنکھیں بند کر کے مان لو
پھر ہمیں بتایا گیا کہ جو سکھایا گیا
ہے وہی درست اور مکمل ہے اس
پر سوچنا بھی منع اور گناہ ہے

میں نے بارش سے سیکھا ہے کہ
ایک قطرہ بے وقعت اور کمزور ہے
لیکن لاکھوں قطرے مل کر پورا
شہر جل تھل کر دیتے ہیں

تنہائی اس کیفیت کا نام ہے جس
میں آپکے ارد گرد لوگوں کا ہجوم
ہو مگر آپ کسی سے دل کا حال
کہہ نہ سکتے ہوں اور نہ کوئی سمجھ
سکتا ہو

گندم کے بیج سے آم کا پودا کبھی
پیدا نہیں ہو سکتا
اولاد کی پرورش الہامی قوانین کے
خلاف کر کے ان سے الہامی ادب
کی توقع رکھنا، عجب منطق ہے

بے پردگی بھی پردہ ہے

مگر عقل پر

دو گمراہ گروہ اکٹھے ہو بھی جائیں
تو گمراہی میں ہی اضافہ ہوگا،
اسے بھائی چارے کا نام دینا
حماقت ہے

جو قرآن سے جتنا قریب ہے وہ اللہ کے

اتنا ہی قریب ہے اور جو اللہ سے جتنا

قریب ہے وہ اتنا بڑا جنتی ہے

اور جو قرآن سے جتنا دور

ہے وہ۔۔۔۔۔

بس اللہ ہی ایسے انسان کو ہدایت دے

کاش نبی کی آمد منانے کا شوق و
جزبہ، باقی سال نبی
کی اتباع کرنے کے شوق اور
جزبے میں بھی شامل رہے

خواہش کے آغاز سے اسکی
تکمیل کے یقین تک کا سفر
انتظار کہلاتا ہے
تکمیل کا یقین نہ ہو تو انتظار
صرف خوش فہمی ہے

ہمارے پاس عقل کے ہوتے
ہوئے تدبرو تفکر نہ کرنا اتنا ہی
حیران کن ہے جیسے کسی شخص
کے پاس کھانے کو میسر ہو مگر
وہ بھوک سے مر رہا ہو

اگلی نسل کو جنت کی بشارت دے دی جائے؟ یا
ان کو ہدایت دی جائے جس پر چل کر وہ جنت
حاصل کر سکیں؟ جواب آپ جانتے ہیں
یہی اصول ہر دور میں ایسے ہی لاگو رہا مگر
افسوس کا مقام یہ ہے کہ ہماری تاریخ جنت کی
بشارتوں اور وزارتوں سے بھری پڑی ہے

پاکستان اور ہندوستان میں جن
مذاہب کی اکثریت ہے ان میں
ہندو ، سکھ ، عیسائی ، شیعہ اور
سنی شامل ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

دوبارہ پڑھیں

ایک عقلی تحقیق کے مطابق
تمام جانور TV
اور سوشل میڈیا سے دوری
کے باعث کرونا سے محفوظ ہیں

جس دین میں "فہم" کا راستہ
روک دیا جائے
وہاں "خوش فہمیاں" عام کر
دی جاتی ہیں

حرام کمائی صرف چوری یا
رشوت نہیں، ہر وہ کمائی حرام
ہے جو دوسروں کے حلال کو
مشکل بنا دے

اپنی غلطی ماننا شروع کر دیں
غلطیاں سدھرنا شروع ہو
جائیں گی

سرخوشی کسے کہتے ہیں؟

جواب: نا پسندیدہ حالت کا پسندیدہ حالت کی جانب اور پسندیدہ حالت کا مزید پسندیدہ کی جانب رخ کرنا

بہت سی پریشانیاں بہت سی
پریشانیوں سے دور رکھتی ہیں
سوچنے کا انداز بدلا جائے تو ہر
طرف اللہ کی رحمت نظر آتی
ہے

سوچنے کی اہمیت یہ ہے کہ
ہم جو کچھ دیکھتے ہیں
ہم جو بھی سنتے ہیں
ہم جو کچھ پڑھتے ہیں
حتیٰ کہ ہم جو کچھ کرتے ہیں
وہ کبھی کسی نے سوچا تھا

مخلوق کو خالق کے مقام پر

لانا "شرک" ہے

الگ سوچ

الگ بیٹھ کے سوچی
جاتی ہے

جو قوم اپنی عقل کا خود استعمال
نہیں کرتی تو دوسری قومیں
اسکی عقل کا استعمال اپنی
مرضی کے مطابق کرتی ہیں

تین عادتیں آپ کو کبھی حالات کے آگے کمزور
نہیں ہونے دیتیں:
پہلی یہ کہ سب طاقتیں آپکے اندر ہیں
دوسری یہ کہ آپکو پہلی بات پر مکمل یقین ہو
تیسری یہ کہ آپ پہلی بات پر یقین رکھ
کے عمل کریں

قائدِاعظم نے 64 سال کی عمر میں
ایک الگ ملک بنانے کا فیصلہ کیا، وہ
عمر جس میں عام طور پر لوگ آرام
کے سوا کچھ نہیں کر پاتے۔ جذبوں
میں استقامت ہو تو انسان کی عمر
کوئی معنی نہیں رکھتی۔

ایک بزرگ سے سنا تھا کہ پچھلے
وقتوں میں بزرگ پیار سے ایک دعا
دیا کرتے تھے
"شالا عشق ہووی"
ترجمہ : اللہ کرے تمھیں عشق ہو

صوفیاء کی اکثریت یہ بات لکھتی ہے کہ
علم کتاب سے نہیں ملتا
میں حیران ہوں کہ یہ بات بھی انھوں
نے اپنی کتابوں میں ہی لکھی ہے

۔۔۔سوچیۓ ضرور۔۔۔

اپنے اندر بہتری لانے کے لئے
اچھی صحبت میں بیٹھنے کے بعد
سب سے زیادہ ضروری اپنے
ساتھ بیٹھنا ہے

اللہ کو ہر وقت راضی کرنے کی
کوشش کرنے والے اگر اسکی
ناراضگی کی وجہ تلاش کر لیں تو
وہ جلدی راضی ہو جائے گا

باتیں دو طرح کی ہوتی ہیں
یا وہ جو لوگ مزے سے سننا
چاہتے ہیں
یا سچ

رزق حلال کی تلاش بھی رزق
حلال ہے
اور حرام کمائی کی طلب بھی
رزق حرام ہے

جو چیز ہمیں کرنی پڑے، وہ
عادت ہے یا مجبوری
جو ہم سے ہو جائے، وہ مزاج
ہے

رشتے چلانے کا اصل راز
جذبات کا توازن ہے

عوام کے نزدیک کسی کتاب کی بے
حرمتی یہ ہے کہ اسے جلایا جائے یا
پھاڑ دیا جائے

اہل علم کے نزدیک کسی کتاب کی
اہمیت کم کر دینا یا اسکے معنی بدل دینا
بے حرمتی بھی ہے اور بے ایمانی بھی

میں بہت زیادہ غور و فکر کے

بعد اس نتیجے پر پہنچا کہ میں

بہت کم غوروفکر کرتا ہوں

بعض اوقات نہ ہم کسی کا درد بڑھنے سے روک سکتے ہیں نہ اس میں کمی کر سکتے ہیں۔ ایسی حالت میں بھی ہم درد سن ضرور سکتے ہیں، سن لینا چاہیے اور دعا کر دینی چاہیے

ایک انسان کتنی دفعہ دھوکہ دے تو ہمارا
اعتبار اٹھ جائے گا؟ دو چار یا دس دفعہ
رب کا ظرف دیکھیے جو ہمارے سینکڑوں بار
وعدہ توڑنے کے باوجود ہماری توبہ قبول کرتا
ہے اور ہمیں پھر سے موقع دیتا ہے،
ہمارے وعدے پر اعتبار کرتا ہے

قرآن وہ استاد ہے جو پہلے اپنے شاگرد
کی عقل کو مسلک کے چنگل سے چھڑا
دیتا ہے، پھر اسکی فکر کو مذہب اور
اسکے ٹھیکیداروں سے آزاد کراتا ہے
اور آخر میں اسکے شعور کو انسانیت کی
معراج پر لے جاتا ہے

اب وہی طوفانوں میں راستہ
دکھاتے ہیں جنھوں نے پچھلے
طوفانوں میں آنکھیں کھول
کر رکھی تھی۔

حالات حاضرہ سے زیادہ

خیالات حاضرہ پر توجہ دیجئے

اے کاش ہمارے ہاں
حضرت علی کی طرح جینے
والوں کے لئے بھی کوئی
نشان حیدر جیسا اعزاز ہوتا

قاتل کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں

1: قتل کرنے والا

2: قاتل کا ساتھ دینے والا اور حمایت کرنے والا

3: قاتل کا احتساب نہ کرنے والا

4: خاموشی اختیار کرنے والا۔۔۔اور یہ ہم ہیں

Hassnain Malik

Writer, Editor, Trainer, Speaker, Social Worker

www.hassnainmalik.com
Email: imhassnain@gmail.com
Phone: +92 321 8470906
Twitter: @imhassnain
Facebook: @hassnain.Malik.The.Trainer